صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعتہ المبارک مورخہ 15 نومبر 2024ء بمطابق 12 جمادی الاوّل 1446 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، ثریا بی بی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اعوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ‌ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ‌ؕ O سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ O هُوَ اللّٰهُ الۡخَـالِـقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ‌ لَـهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى‌O يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ۔

(ترجمہ): وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے اس کے لئے بہترین نام ہیں ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکیم ہے۔

و آخِرُ الدعوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔جناب عبدالمنعم صاحب۔

رسمی کارروائی

جناب عبدالمنعم: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ محترمہ ڈپٹی سپیکر صاحبہ، ٹائم دینے کا شکریہ۔ ایسا ہے کہ میں ایک اہم ایشو آپ کے اور اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرتا ہوں، وہ یہ کہ بد قسمتی سے شانگلہ میں 98 پرسنٹ جو ٹیلی نار کے ٹاور زلگے ہیں ان کا ایک سال سے بھی زیادہ ہوگیا ہے کہ ٹیلی نار کی جو کارکردگی ہے وہ Zero ہے، پانچ یا چھ پرسنٹ بھی نہیں ہے، وہ Zero ہے اور اب 2024ء ہے اور ہمارا سارا جو سسٹم، جو بچوں کا سبق ہے وہ بھی Online ہے، Banking بھی Online ہے، سب کچھ Online ہے لیکن اس جدید دور میں ابھی بھی جو ہمارے مسافر لوگ ہیں، جو 80 پرسنٹ ہمارے لوگ مسافر ہیں اور ہمارا بہت غریب ضلع ہے، ہمارے سارے لوگ کوئلہ کانوں میں اور یہ باہر یورپ میں بھی ہیں، جدھر بھی ہیں لیکن رزق کی تلاش میں باہر نکلے ہیں لیکن وہ اپنے ماں باپ اور بچوں سے بات نہیں کر سکتے کیونکہ وہ بیچارے جب بھی فون کر لیتے ہیں جو مشہور مقولہ ہے کہ آپ کی آواز 'چخ چخ' کر کے یا 'پخیخ پخیخ' کر کے آرہی ہے، تو یہ ہم اس جدید دور میں ایسے ہیں، تو میں یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ ہمارے بچوں کی خاطر اور ہماری غربت کی خاطر اس ٹیلی نار والوں کو بلائیں، آپ ادھر سے رولنگ دے دیں کہ جناب والا، وہ ادھر آجائیں، ہمارے ساتھ بیٹھیں، اب اگر وہ یہ نہیں کر سکتے اور ان کے جو ڈیزل جنریٹرز ہیں وہ سارے خراب ہیں اور یہ وہ نہیں کر سکتے تو اور بھی نیٹ ورک تو ہیں، یہ تو کاروبار ہے، کام ہے، تو ہمارا شانگلہ بہت غریب ہے اور ہمارے ساتھ کوئی تعاون نہیں کر رہے، صرف پیسے ہی کماتے ہیں۔ میڈم، آپ کو پتہ ہے کہ ہمارے آدھے لوگ مہینہ کا پیکج کر لیتے ہیں دو ہزار، ایک ہزار، تین ہزار وہ تو کر لیتے ہیں لیکن بات نہیں ہوتی، اس کا اپنا ٹائم ٹیبل ہوتا ہے، مطلب ہے کہ آج پیکج کر لیں تو اگلے 14، 15 تاریخ تک ہوتا ہے اور پھر وہ Automatic ختم ہو جاتا ہے، تو اس نے کمائی کا ایک ذریعہ بنا دیا ہے، تو میڈم، اگر آپ میرے لئے اور کچھ نہیں کرا سکتے تو آپ صرف یہ مہربانی کریں کہ ایک رولنگ دے دیں اور ان کو یہاں پہ بلائیں، یا وہ اپنے ٹاورز کو ہٹا دیں۔ اس کے علاوہ یوفون والا بھی تیار ہے، زونگ والا بھی تیار ہے، جاز والا بھی تیار ہے، اس کا کچھ کام اگر وہ کرا سکتے ہیں، اس کا جو نیٹ ورک ہے جی، یہ پی ٹی اے والے جو بھی Concerned بندے ہیں، میں ایک بار پھر اس ایوان سے اور میڈم! آپ سے ایک ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ رولنگ دے دیں، ان کو بلائیں اور ان کے ساتھ ایک میٹنگ رکھیں، وزیر قانون صاحب بھی بیٹھے ہیں، میرے خیال میں یہ بٹگرام کا بھی ایشو ہے اور ہر جگہ جو پہاڑی لوگ ہیں، یہ جنرل ایشو ہے، میرے خیال میں دیر سے بھی آواز آرہی ہے، جنرل ایشو ہے، تو یہ پی ٹی اے والے جو بھی ہیں، ان کو بلائیں اور ساتھ بٹھائیں، اگر نہیں کرتا تو اس پہ ہمارا کوئی زور نہیں ہے، وہ پرائیویٹ کمپنی ہے، وہ کمانے والا ہے اور۔۔۔۔

جناب محمد عبدالسلام: پی ٹی اے گورنمنٹ ہے اور ٹیلی نار Concerned company ہے، لائسنس پی ٹی اے هغوی له ورکوی۔

جناب عبدالمنعم: لائسنس پی ٹی اے نے دیا ہے لیکن میرے خیال میں وہ ان سے کام نہیں کرا سکتے تو اگر آپ Kindly رولنگ دے دیں تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ تھینک یو۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تاج محمد خان صاحب کا مائیک On کریں۔

جناب تاج محمد: شکریہ میڈم سپیکر، ہمارے منعم خان نے جو Point out کیا ہے، یہ مسئلہ صرف شانگلہ میں نہیں ہے، یہ ہمارے پورے صوبے میں ہے اور خاص کر جو ہمارے پہاڑی علاقے ہیں وہاں پہ یہ ٹیلی نار کا ایشو چل رہا ہے، آج بھی مجھے میرے حلقے کے لوگوں کا فون آیا تھا، چونکہ یہ ان کا ایک پرائیویٹ بزنس ہے لیکن لوگ بہت تنگ آ گئے ہیں، تو Kindly ان کو جس طرح منعم خان نے کہا ہے کہ ان کو آپ یہاں بلائیں کہ یہ مسئلہ حل کریں یا اگر وہ حل نہیں کر سکتے ہیں تو اپنے کھمبے اٹھا کر لے جائیں تاکہ کوئی دوسرا نیٹ ورک وہاں پہ آ جائے، تو یہ بہت بڑا اہم ایشو ہے۔ تھینک یو۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تھینک یو۔ جی انور خان صاحب، انور خان صاحب کا مائیک On کریں۔

جناب محمد انور خان: تھینک یو میڈم سپیکر، منعم صاحب نے اور تاج خان نے جو Point out کیا ہے تو یہ میرے حلقے کا بھی سب سے بڑا مسئلہ ہے اور خاص کر ہمارا براول کا جو ایریا ہے، دیر اپر کا، تو میڈم، یہ Overseas لوگ صوبے میں سب سے زیادہ اس ملک عزیز کے لئے قیمتی زر مبادلہ کماتے ہیں، وہ مہینوں مہینوں اپنی فیملیز سے رابطہ نہیں کر سکتے ہیں۔ میڈم، ٹیلی نار ہے یا اور جتنی بھی موبائل کمپنیاں ہیں، ان کا جب ہم پوچھتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ جنریٹر کے لئے Fuel نہیں ہے یا سولر سسٹم خراب ہے، تو جب ایک Call کو ملاتے ہیں تو ایک Call کو تین تین، چار چار دفعہ ملانا پڑتا ہے لیکن اس وقت جو Burning issue ہے وہ دیر اپر کا موبائل سگنل کا ہے کیونکہ ہمارے لوگ محنت مزدوری کے لئے یا تو پنجاب میں یا سندھ میں ہوتے ہیں اور میجارٹی لوگ جو ہیں وہ ہمارے براول کا جو ایریا ہے، وہ وہاں کے ہیں اور دیر اپر سے جو لوگ خلیج میں محنت مزدوری کے لئے جاتے ہیں، ان کا اپنے گھر والوں کے ساتھ، اپنی فیملی کے ساتھ مہینوں مہینوں رابطہ نہیں ہوتا، تو آج کل دیر میں سوشل میڈیا پہ اور یہ ہمارے جو Overseas بھائی ہیں وہ ہمیں پشاور فون کرتے ہیں کہ یہ سگنل کا مسئلہ ہے، تو میڈم، یہ جو لوگ Investment کے نام پہ ادھر آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم یہاں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں تو وہ آ کر آ کر ہمارے غریب لوگوں کو لوٹتے ہیں، وہ کس طرح لوٹتے ہیں جی؟ وہ اس طرح کہ ایک Call کو بار بار کئی دفعہ ملانا پڑتا ہے۔ تو میڈم صاحبہ، میری بھی خصوصی طور پر یہ ریکویسٹ ہوگی کہ ان لوگوں کو بلائیں اور شاید آپ نے خط بھی پہلے لکھا تھا، تو یہ مسئلہ حل کریں۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تھینک یو۔ جناب وزیر قانون صاحب، آپ کچھ بتائیں گے؟ اچھا کبیر خان صاحب۔

جناب عبدالکبیر خان: شکریہ میڈم سپیکر، جس طرح معزز ممبران صاحبان نے بات کی، تو اس حوالے سے میں بھی یہی جس طرح منعم صاحب نے Point out کیا، تو Same issue وہ بونیر کے حوالے سے بھی ہے اور Especially ٹیلی نار کے حوالے سے، بالکل ادھر سگنلز کام نہیں کرتے، ٹاورز لگے ہوئے ہیں لیکن کام نہیں

کرتے، ہم اگر آگے Complaint بھی کریں تو اس پہ بھی کوئی کارروائی نہیں ہوتی ہے، تو Kindly ریکویسٹ یہ ہوگی کہ میڈم، آپ یہاں سے کوئی آرڈر ایشو کریں اس حوالے سے تو بہت نوازش ہوگی کیونکہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہے، ہمارے بونیر کے حوالے سے بھی، Secondly میڈم سپیکر، میں یہ بات کرنا چاہ رہا تھا کہ ہمارے بونیر کے Particularly اور کچھ دیگر پاکستانی ملائشیاء کے وزٹ پر گئے ہوتے تھے تو وہاں سے کوئی Round about forty number جو لوگ ہیں وہ Deport ہو گئے، پھر اسلام آباد ائیرپورٹ پہ آکر جو ایف آئی اے ہے، Federal Investigation Agency وغیرہ اور ہمارے اسلام آباد ائیرپورٹ کے جو حکام ہیں، وہ ان سے ملائشین کرنسی کوئی چار سو، رینگٹ (Ringgit) اسے کہتے ہیں جس طرح ہمارا روپیہ ہوتا ہے، تو ان کا رینگٹ ہے، وہ ڈیمانڈ کر رہے ہیں اور ان کے پاسپورٹوں کو ضبط کئے ہوئے ہیں کہ جب تک آپ ہمیں پیسے نہیں دیں گے تو یہ پاسپورٹ آپ کو نہیں ملیں گے، حالانکہ وہ تو Deport ہو چکے ہیں، تو Legally کوئی ایشو نہیں ہے، بے جا تنگ کر رہے ہیں، تو اس حوالے سے بھی آپ کے توسط سے میڈم سپیکر صاحبہ، ان کے لئے جو ہو سکتا ہے کیونکہ وہ وزٹ پہ گئے تھے اور ان کو وہاں سے Deport کیا گیا ہے، ابھی ان سے وہ غیر قانونی طور پر پیسوں کا ڈیمانڈ کر رہے ہیں، تو Kindly اس حوالے سے بھی کوئی آرڈر جاری کریں تو بہت نوازش ہوگی۔ تھینک یو۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> تھینک یو۔ جناب وزیر قانون صاحب۔

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون):</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ شکریہ میڈم سپیکر، بالکل جس طرح ہمارے معزز ممبران صاحبان نے ہمارے Cellular جو کمپنیز ہیں جو موبائل نیٹ ورک ہے، اس کے اوپر جو انہوں نے Reservations اٹھائے ہیں وہ بڑے Genuine ہیں اور نہ صرف ان کے دور دراز کے حلقوں میں، بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ پشاور میں بھی یہ بہت بڑا مسئلہ ہے جو ہمارا پراونشل کیپٹل ہے، میں آج کا واقعہ آپ کو سناتا ہوں، جب میں آفس آرہا تھا تقریباً ساڑھے نو یا دس بجے کے ٹائم پر۔۔۔۔۔

(اذان عصر)

<u>وزیر قانون:</u> آتے ہوئے جب میں نے دو تین کالیں کرنی تھیں، تو آپ یقین کریں کہ ایک ایک Call میری تین تین دفعہ Drop ہوئی ہے اور مجھے بار بار ملانا پڑی، تو میڈم، ایک طرف تو فیڈرل گورنمنٹ کی طرف سے یہ جو Experiments کئے جا رہے ہیں، Fire wall اور اس طرح کے وہ بھی بڑے Unfortunate ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ چونکہ ہمارا صوبہ Remittances کے حوالے سے بڑا Rich ہے، ہمارے لوگ اکثر، یہاں پہ تو کاروبار ہے نہیں، فیڈریشن کی طرف سے ہمارے چھوٹے صوبوں کے ساتھ تاریخ گواہ ہے اس بات کے اوپر کہ زیادتیاں ہوئی ہیں، وسائل کی تقسیم کے اوپر، تو ہمارے کافی علاقوں کے لوگ وہ Overseas ہیں، آج جو ہمارے ملک کی Economy ventilator پر چل رہی ہے تو اس Ventilator میں سب سے زیادہ جو Contribute کرتا ہے وہ ہماری Remittances کرتے ہیں اور خیبر پختونخوا کی آپ کو حیرانگی ہوگی کہ چالیس فی صد شیئر جو ہے Remittances میں، یعنی آج آپ کی Remittances 30 billion dollars per year سے اوپر

ہیں، اس میں چالیس بلین سے اوپر یعنی 12 سے لے کر 14 ارب ڈالرز جو ہیں وہ ہمارے خیبر پختونخوا کے لوگ Contribute کرتے ہیں لیکن Unfortunately آپ دیکھ لیں کہ Overseas اگر اپنے علاقوں میں اپنے پیاروں کے ساتھ رابطہ کرتے ہیں تو وہاں پہ ہمارے حالات یہ ہیں۔ آج مجھے اپنے آفس میں خود میرے اپنے حلقے کے لوگ میرے پاس ہفتے میں دو دفعہ یہ Complaint لے کر آتے ہیں کہ ہماری فلاں یونین کونسل میں یا ویلج کونسل میں سگنلز کا بڑا ایشو ہے، نیٹ ورک کا بڑا ایشو ہے، نیٹ کا بڑا ایشو ہے، تو میں نے آج بھی ان سے بات کی ہے لیکن پراونشل لیول پہ ان کے جو Responsible لوگ ہیں، انہوں نے مجھے اپنی بے بسی کا اظہار کیا اور انہوں نے کہا کہ ہم آپ کی یہ Complaint پی ٹی اے کو Convey کر دیں گے لیکن بہتر ہوگا کہ یہ آپ ڈائریکٹ ان کے ساتھ Take up کریں۔ تو میڈم، میری یہ Suggestion ہوگی کہ اس کے اوپر آپ ان کو طلب کریں، اگر فیڈرل کی ایک Entity ہے اور وہ یہاں ہمارے صوبے کے لوگوں سے پیسے بٹور رہی ہے تو ہمارا حق بنتا ہے کہ ہم اپنے لوگوں کی جو تکلیف ہے، اس کے اوپر آواز اٹھائیں اور ان سے سوال کریں، تو میرے خیال میں اس ہاؤس سے آپ کی ایک رولنگ جانی چاہیئے کہ ان کو آپ بلائیں اور یہاں پہ وہ ہمیں Explain کریں کہ اس ابتر صورتحال کی وجہ کیا ہے؟ اور یہ چیز ناقابل برداشت بھی ہے، تو میں سمجھتا ہوں کہ ان شاء اللہ آپ اس کے اوپر رولنگ دیں گی اور ان کو طلب کریں گے یہاں ہاؤس میں، وہ ہمارے ساتھ بیٹھیں گے، ہمیں مطمئن کریں گے اور ہمیں Ensure کرائیں گے کہ یہ نیٹ ورک جو ہے اور ان کا جو اس طرح کا یہ رویہ جو ہے وہ قابل برداشت نہیں ہوگا اور میڈم، میں دوسری بات بتاتا چلوں کہ یہ جو بار بار نیٹ ورک Disconnect کرتے ہیں تو اس میں بھی آپ اگر دوسری بار، تیسری بار ایک Call ملاتے ہیں تو اس میں Additional charges آپ کو Pay کرنا پڑتے ہیں، تو یہ بھی ایک طرح کا ان کا کاروبار ہے اور یہ بھی پیسے بٹورنے کا ایک طریقہ واردات ہے، تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بڑا سیریس ایشو ہے اور اس کو جس طرح ہمارے معزز ممبران نے اس کو اٹھایا، تو میں ان کو بھی خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں اور آپ پی ٹی اے کے جتنے بھی Responsible ہیں، ان کو Summon کریں اور وہ یہاں ہمیں جواب دیں اور ہمیں مطمئن کریں۔ بہت شکریہ جی۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> تھینک یو وزیر قانون صاحب، ویسے آپ سب نے بتادیا کہ ہمارے حلقوں میں یہ یہ ٹیلی نار سروس کا ایشو ہے، تو میں اپنے چترال کی بھی بات کروں گی، تو چترال میں تو آپ کو پتہ ہے کہ اس وقت برف بھی پڑنا شروع ہو گئی ہے، تو سب سے زیادہ ایشو ٹیلی نار کا ہمارے چترال والوں کے لئے بھی ہے، تو یہ ایک بہت بڑا ایشو ہے، میں تو چاہتی ہوں کہ اس پہ ہم سب مل کر مشاورت کے ساتھ اس کو سیریس لیں اور اس پہ بات کریں، میں چاہتی ہوں وزیر قانون صاحب! کہ آپ ٹیلی نار حکام سے رابطہ کریں، ان کو اسمبلی بلالیں، ایک میٹنگ رکھ لیں اور سیکرٹری اسمبلی! آپ ایسا کریں کہ اس میٹنگ میں جن ممبران کے حلقہ جات متاثر ہوں، ان کو بھی Invite کریں اور ایک ہفتے کے اندر ایک میٹنگ رکھیں تاکہ وہ ہمیں جواب دیں۔ تھینک یو۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا قوانین مجریہ 2024 کا زیر غور لایا جانا

Madam Deputy Speaker: Item No. 8 and 9. The honourable Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Laws (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once. Minister for Law, please.

Minister for Law: I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Laws (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Laws (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. ‘Consideration Stage’: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 1 stands part of the Bill. Amendment in Clause 2 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in clause 2 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA.

جناب عدنان خان: اعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ شکریہ میڈم سپیکر صاحبہ، میں لاء منسٹر صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہوں کیونکہ یہ میری جو امنڈمنٹ ہے یہ Clause 2 of the Bill میں۔

In clause 2, in the sub clause (c), after the words ‘legal instrument’, the word and dot ‘etc.’ shall be omitted

اور میڈم! میں نے In the preamble after the words ‘Sub Committees’ the comma, word and dot ‘,etc.’, wherever occurring shall be deleted یہ بھی امنڈمنٹ دی ہے۔ میڈم سپیکر، لاء منسٹر سے میں یہ ریکوسٹ کرتا ہوں کہ یہ جو ‘etc’ کا Word ہے، یہ Abbreviation for the latin phrase ہے اور Legal framework میں Conversational slang should not be used in formal written work, nor should abbreviation such as ‘etc’ یہ Legal wordings یہ ‘etc’ کا لفظ استعمال نہیں ہوتا ہے، ‘etc’ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جہاں پہ Sentence ختم ہو جاتا ہے اور اس کے بعد جو ‘etc’ لگ جاتا ہے کہ وغیرہ وغیرہ لیکن Legal documents میں ‘etc’ نہیں آتا ہے۔ میری منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ ہے کہ آپ ذرا ڈکشنری چیک کرکے آپ ذرا Words check کرلیں کہ Legal documents میں ‘etc’ کا Word نہیں آتا، میرا اس

بل کے اوپر کوئی اعتراض نہیں ہے، بل بالکل صحیح ہے لیکن اس میں جو Abbreviation ہے، اس کا جو Common sense ہے وہ نہیں بنتا ہے، میں نے تھوڑی سی کوشش کی ہے کہ اس کے Sense کو جو ہے میں برابر کر دوں۔ میں منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ 'etc' آپ اس سے ہٹالیں کیونکہ یہ Legal framework میں نہیں آتا ہے، بے شک آپ اس کو چیک کر لیں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب، پلیز۔

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون): میڈم سپیکر، ہمارے معزز اپوزیشن ممبر جناب عدنان صاحب کی طرف سے جو Proposed amendment آئی ہے، اس میں یہ 'etc' کا Word جو Preamble میں یا Clause 2 میں یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ میڈم، دیکھیں یہ امنڈمنٹ جو ہم لا رہے ہیں اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہمارے جتنے بھی Acts ہیں، Rules ہیں، Ordinances ہیں، ان کی Light میں جو کمیٹیز ہیں انہی ڈیپارٹمنٹس کی مختلف کمیٹیز، تو چلیں یہ تو ہم نے Cover کیا ہوا ہے کہ Regulation, notification order bye-laws including other legal instruments وغیرہ لیکن اس کے ساتھ ساتھ دیکھیں، اوپر اگر آپ Preamble کے دوسرے پیراگراف میں دیکھیں تو Commissions, Boards, Authorities, Councils, Committees, Sub Committees, etc اس کا مطلب یہ ہے کہ ضروری نہیں ہے کہ اس Sentence میں وہ Entities covered ہوں جو Other than اس کمیشنز یا بورڈز یا اتھارٹیز وغیرہ کی ہوں، مثلاً، میں ایک مثال دینا چاہوں گا کہ جس طرح ایک جو ہماری Entity تھی HR یا Procurement committee ٹورازم کی، تو یہ پھر اس Definition میں Covered نہیں ہوگی، پھر اس کو یہ ایڈوائزرز اور ہمارے سپیشل اسسٹنٹ صاحبان جو ہیں وہ Chair نہیں کر سکیں گے، تو یہ تو ہمارا مقصد جو اس امنڈمنٹ کا تھا، وہ یہی تھا کہ ہمارے جو لاز ہیں، ہمارے جو رولز ہیں، ہمارے جو آرڈیننسز ہیں یا Bye-laws ہیں، وہاں پہ جہاں پہ منسٹر کا Word تھا، منسٹر کے Word کے ساتھ ایڈوائزر اور سپیشل اسسٹنٹ جو ہے وہ Substitute کریں جہاں پہ جس ڈیپارٹمنٹ میں ہمارے ساتھ منسٹر انچارج نہیں ہوں گے، وہاں پہ وہ اس ڈیپارٹمنٹ کو ہیڈ کریں گے ایڈوائزر یا سپیشل اسسٹنٹ، تو وہ ایڈوائزر اور سپیشل اسسٹنٹ ان کمیٹیز کو اس سے پہلے Chair نہیں کر سکتے تھے، تو یہ امنڈمنٹ ہم نے اس لئے لائی ہے کہ ان کمیٹیز کو یہ Chair کر سکیں اور جس طرح میں نے یہی بتایا، اگر یہ Word 'etc' اس کے ساتھ Add نہیں ہوگا تو اس طرح کی جو اور Entities ہوں گی، کمیٹیز ہوں گی، اتھارٹیز ہوں گی، بورڈز ہوں گے جو کہ آپ کے یہاں پہ Covered نہیں ہوں گے تو وہ 'etc' میں Covered ہو جائیں گے اگر ہم 'etc' کو ہٹا دیں گے، تو اس میں فرض کیا HR committee ہے، ایک ڈیپارٹمنٹ کی Procurement committee ہے، تو وہ تو یہاں پہ Covered نہیں ہے، پھر 'etc' اگر ہم ادھر سے ہٹا دیں گے تو پھر Procurement committee جو ہے اس کو وہ ایڈوائزر صاحب یا سپیشل اسسٹنٹ صاحب ہیڈ نہیں کر سکیں گے، تو اسی لئے میڈم، یہ 'etc' کا Word یہاں پہ لاء میں بڑا ضروری ہے، Full stop, comma,

etcان چیزوں کا بڑاVast meaning ہوتا ہے، تو اس لئے میرے معزز ممبر صاحب سے درخواست ہو گی کہ وہ اپنی امنڈمنٹ واپس لے لیں اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ میرے اس جواب سے Satisfy ہوں گے اور ان شاء اللہ یہ لوگوں کی بہتری کے لئے ہم نے یہ امنڈمنٹ لائی ہے، تو بڑی مہربانی جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی عدنان صاحب۔

جناب عدنان خان: میڈم سپیکر، میرا مقصد یہ نہیں ہے، میرا مقصد صرف غلطی کو ٹھیک کرنا ہے کیونکہ Legal framework میں یہ 'etc' نہیں لگتا ہے، میں منسٹر صاحب کے Knowledge میں یہ لانا چاہتا ہوں کہ آپ کسی اور سے بھی پوچھ لیں، اس سے رائے لے لیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ اس ایکٹ کو پڑھ لیں، پہلے تو میرا اس ایکٹ کے اوپر بھی یہ اعتراض تھا لیکن چلو ہم ساتھ دے رہے ہیں کیونکہ یہ ایکSpecific person کے لئے بن رہا ہے کہ جتنے بھی ہمارے سپیشل اسسٹنٹ ہیں، ایڈوائزر ہیں، وہ وہاںPreamble میں لکھ دیا گیا ہے کہ ان کو جو ہے ناں کمیٹیوں سب کمیٹیوں میں بیٹھنا چاہیئے جہاں پہ Word 'Minister' use ہوتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ جو ہے ایڈوائزر بھی لیکن میڈم سپیکر، اگر آپ یہ دیکھ لیں کہ میری جو امنڈمنٹ ہے، وہ 'C' میں آپ دیکھ لیں، اس میں.Legal instrument etc لکھا ہوا ہے، خود یہ غلطی کر رہے ہیں اور وہاں پہ اوپر Preambleمیں دیکھ لیں Whereas in order to accommodate the Advisors and Special Assistants to Chief Minister in various Commissions, Boards, Authorities, Councils, Committees, Sub Committees etc, constituted under various Acts, Ordinances, Rules, Regulations, Notifications, Orders, Bye-laws or other legal instruments having the force of law، تو یہاں پہ 'etc' نہیں Use کر رہے ہیں، اب وہ نیچے یہاں 'C' میں وہ use 'etc.' کر رہے ہیں، تو میں یہ کہتا ہوں کہ Legal framework 'etc.' میں Use ہی نہیں ہوتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس ایکٹ میں came across a lazy or vague and instead opt for specific words or phrases to improve. اب میڈم سپیکر، میں منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں کہ میں آپ کے لاء ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جو انہوں نے آپ کو یہ کاغذ بنا کر دیا ہوا ہے، اس میں یہ غلطی ہے، تو یہ Kindly کسی اور Expert سے بھی آپ چیک کر لیں کیونکہ ہم یہاں پہ قانون سازی کے لئے بیٹھے ہوئے ہیں اور جو غلطی ہے، وہ ہم Notify کریں گے، بے شک میں امنڈمنٹ واپس لے لوں گا، وہ کوئی نہیں ہے، منسٹر صاحب اتنے Sweet بندے ہیں، اس نے ریکویسٹ کر دی، تو میں امنڈمنٹ واپس لے لوں گا لیکن یہ غلطی ہے، یہ آپ کو ماننا پڑے گی، آپ کسی Legal expert سے پوچھ لیں، میری یہ ریکویسٹ ہے، اگر آپ کہتے ہیں کہ اس سے کوئی فرق نہیں تو آپ یہاں پہ ابھی موبائل آپ کے پاس ہے Google پہ آپ Search کر دیں کہ legal terms 'etc.' میں Use ہوتا ہے کہ نہیں ہوتا ہے اور 'etc.' کا مطلب کیا ہے؟ 'etc.' ان چیزوں میں آتا ہے کہ For example اگر میں یہاں پہ ابھی Meanings پہ آجاؤں تو کافی ٹائم لگ جائے گا، باقی منسٹر صاحب کی مرضی ہے، میں اس کو یہ کہہ رہا ہوں کہ

تھوڑی سی آپ اس کو Thoroughly check کریں، میری تو یہ بھی Suggestion تھی کہ یہ بل آپ کمیٹی میں لے جائیں، ہم وہاں پر Sort out کر لیں گے اس کے اوپر اور جناب، اس پر میرا اعتراض نہیں، ہم اس کو Accommodate کرنے کے لئے بیٹھے ہوئے ہیں، جو اس کا Preamble ہے، بالکل اسی کو Accommodate کر رہا ہے لیکن خود اس کے Preamble میں اور اس (c) clause میں خود اسی میں فرق ہے، اوپر 'etc.' نہیں لگا رہے ہیں اور یہاں پہ نیچے 'etc.' لگا رہے ہیں، تو یہ بہت بڑی غلطیاں ہیں اور یہ 'etc.' کا لفظ آتا ہی نہیں ہے Legal framework میں، میرا صرف یہ Concern ہے منسٹر صاحب، باقی کوئی نہیں ہے، آپ چاہے جتنی یہ امنڈمنٹس جو لا رہے ہیں، یہ Specifically جس طرح ابھی منسٹر والا جو بل ہم نے پیش کیا ہوا تھا، تو ہم اس میں بھی یہ لا سکتے تھے، ہر ایک ڈیپارٹمنٹ کے لئے ہم اس میں وہ امنڈمنٹس لا سکتے تھے لیکن چلو ہم ایک ہی امنڈمنٹ میں اس کو سما رہے ہیں کہ ہم ٹھیک ہے ایک امنڈمنٹ لے آئیں گے اور اس میں ہم سب کو سما لیں گے لیکن یہ 'etc.' کا Word legal framework میں نہیں آتا ہے، باقی آپ کی مرضی ہے، آپ کے پاس میجارٹی ہے، آپ کر سکتے ہیں، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے، میں وہ امنڈمنٹ بھی واپس لے لوں گا لیکن یہ چیز غلط ہے۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: جی منسٹر صاحب، ان کا مائیک On کریں۔

<u>وزیر قانون</u>: میڈم سپیکر، اس میں میں اپنے فاضل دوست کے ساتھ اضافی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا اور میری یہی استدعا ہوگی۔ دیکھیں، انہوں نے ایک سوال اٹھایا ہے کہ Legal expert سے آپ چیک کر دیں تو ہمارے ساتھ لاء ڈیپارٹمنٹ میں وہاں پہ الحمد للہ بیشتر Legal experts ہیں اور Collective wisdom سے الحمد للہ یہ چیزیں بنتی ہیں، اس کے اوپر ایک بندہ فیصلہ نہیں کرتا، وہاں پہ With due deliberation چیزیں فائنل ہوتی ہیں اور جہاں تک ان کا 'etc.' کا Word ہے، تو میں اپنے دوست کو کافی Instances اس طرح کے بتا سکتا ہوں، جو ہمارے Laws ہیں، ہمارے Rules ہیں، ہمارے آرڈیننسز ہیں، وہاں پہ بیشتر جگہوں پہ 'etc.' word use ہوا ہے اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، تو اس وجہ سے میڈم، میری استدعا ہوگی کہ اس چیز کو آگے چلایا جائے اور اگلی جو ان کی Proposed amendment ہے، اس پہ بھی بات کرتے ہیں جی۔ تھینک یو۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: منسٹر صاحب، آپ عدنان صاحب کو بول دیں کہ وہ Withdraw کرتے ہیں کہ نہیں؟

<u>جناب عدنان خان</u>: بالکل میڈم سپیکر، میں نے صرف غلطی کی نشاندہی کر دی ہے، باقی منسٹر صاحب اگر اس کے اوپر اطمینان رکھتے ہیں ورنہ میں تو کم از کم Satisfied نہیں ہوں لیکن بہر حال وہ کہتے ہیں تو میں Withdraw کر لیتا ہوں کیونکہ ان کے پاس میجارٹی ہے اور وہ میں نہیں کرتا لیکن ایک غلطی ہے اور اس کی میں نے نشاندہی کر دی ہے، باقی اس کی مرضی ہے، میں Withdraw کر لیتا ہوں۔

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The amendment is withdrawn. Therefore, the question before the House is that the original clause 2 may stand part of

the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The original clause 2 stands part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in clause 3 of the Bill. Adnan Khan, please.

جناب عدنان خان: تھینک یو میڈم سپیکر صاحبہ، منسٹر صاحب بڑے ہمارے مہربان ہیں لیکن ہم بھی پوری تیاری کر کے آتے ہیں، ہم بھی آگے پیچھے پڑھ بھی لیتے ہیں اور مشورہ بھی کر لیتے ہیں، اس طرح نہیں ہے کہ ہم ویسے ہی یہاں پہ بولتے ہیں اور امنڈمنٹ لے آتے ہیں، تو منسٹر صاحب کو میں یہ کہتا ہوں کہ ہو سکتا ہے شاید آپ نے اس بل کو پڑھا بھی نہ ہو اور شکر الحمد للہ میں نے Word by word اس کو پڑھا ہوا ہے۔ اس کو میں نے Legal framework میں بھی وہ پوچھا ہوا ہے اوپر سے Opinion بھی میں نے لیا ہوا ہے، میں ویسے ہی ایک امنڈمنٹ نہیں لے کر آیا ہوں، یہ ہماری جو تیسری امنڈمنٹ ہے، اس میں بھی Wording کا مسئلہ ہے، اس میں یہاں پہ میڈم سپیکر، اگر آپ دیکھ لیں کہ In Commissions, Boards, Authorities, Councils. یہ کمیشنز، بورڈز، اتھارٹیز، یہ کونسل وغیرہ جب بنتے ہیں تو یہ بعد میں بنتی ہیں، پہلے آپ کا جو آتا ہے، وہ ایکٹ آتا ہے، آرڈی ننس آتا ہے، رولز آتے ہیں، ریگولیشنز آتی ہیں اس کے Under ہی یہ جو آپ کے کمیشنز ہیں، بورڈز ہیں، اتھارٹیز ہیں، کونسلز ہیں، یہ بنی ہیں، جس طرح وہ کہتے ہیں ناں کہ پہلے یہاں پہ انہوں نے ذکر کر دیا، پہلے بچے پیدا ہو گئے ہیں، اس کے بعد جو ہے ناں وہ باپ کا ذکر آ گیا ہے، تو میں یہ کہتا ہوں کہ یہ اصلاح کر لیں کیونکہ پہلے بچے تو پیدا نہیں ہوتے ناں کیونکہ یہ اتھارٹیز وغیرہ جو بنتی ہیں، یہ کمیشنز، بورڈز، اتھارٹیز، کونسلز وغیرہ، تو Act اس کے Under ہی بنتے ہیں، پہلے اس کا ذکر ہونا چاہیئے، اس کے بعد ان کا ذکر ہونا چاہیئے، تو میری امنڈمنٹ، اچھا اب اس میں دوسرا وہ Flaw جو ہے، اس میں پھر یہ لکھا ہوا ہے کہ After the word 'Minister' wherever occurring یہاں پہ آ گیا ہے wherever occurring the words and commas 'or Advisor or Special Assistant to Chief Minister, as the case may be,', wherever occurring and required. جہاں پہ وہ Occurring ہے اور جہاں پہ ان کی ضرورت ہے، تو میں تو یہ کہتا ہوں کہ بالکل Wording یہ چیز ٹھیک ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جناب عدنان خان صاحب، آپ آخر میں Clause 3 پہ آ جائیں، پلیز۔

جناب عدنان خان: تو Clause 3 کے اوپر بول رہا ہوں جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آپ تو Preamble کی بات کر رہے ہیں۔

جناب عدنان خان: نہیں، تو وہی میں کہہ رہا ہوں، اس میں میری جو امنڈمنٹ آئی ہوئی ہے، وہ Clause 3 کے اوپر آئی ہے، وہ تو آپ Clause 3 کی بات کر رہی ہیں ناں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔

Mr. Adnan Khan: Substitution of clause 3 of the Bill: In this Act, for clause 3, the following may be substituted, namely, Amendment of laws "In all the Acts, Ordinances, rules, regulations, notifications, orders, bye-laws or other legal instruments, which immediately before commencement of this Act has the force of law in the Province of Khyber Pakhtunkhwa and under which Commissions, Boards, Authorities, Councils, Committees and Sub-Committees are constituted or established, and in which a Minister of a department is the Chairperson or member of a Commission, Board, Authority, Council, Committee and Sub-Committee, as the case may be, the term Minister shall include and shall always be deemed to have been included the Advisor or Special Assistant to Chief Minister, as the case may be.'

تو میں نے تھوڑا اس کو Elaborate کر کے اس کو میں نے اور بھی مضبوط کر دیا ہے کیونکہ وہاں پہ Occurring اور Advisable کی ساری وہ کر رہے کہ جہاں پہ وہ Occurring ہے، یعنی کچھ سمجھ نہیں آ رہی ہے جو ایکٹ جو لاء یہاں پہ Put ہوا ہے تو اس میں یہ جو سیکشن 3 ہے، اس کی Substitution کی میں نے بات کی، اس میں باقی کوئی As such وہ چیز نہیں ہے، میں نے اس کو تھوڑا اور بھی Strong کیا، اس کو میں نے مضبوط کیا ہوا ہے کہ جہاں پہ بھی، وہ تو ابھی ہم یہاں پہ بات کر رہے ہیں کہ وہ Wherever occurring اور Wherever required ، تو میں نے تو وہ کر دیا کہ Occurring اور Required نہیں، یہ بالکل جب بھی آئے گا تو یہ میں نے Mandatory کر دیا اس Clause کو، تو میں منسٹر صاحب کو یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں کہ یہ تھوڑی سی غلطیاں ہیں تو ان غلطیوں کی اصلاح کے لئے میں یہ امنڈمنٹ لے کر آیا ہوں، باقی بل یا ایکٹ کے ساتھ کوئی اختلاف نہیں ہے، ایکٹ بالکل ٹھیک ہے، ایکٹ کو ہم سپورٹ کر رہے ہیں لیکن اس میں یہ جو Grammatical اور اس میں یہ جو Legal framework ہے, اس کے مطابق ڈالنے کی میں نے کوشش کی ہوئی ہے۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جناب وزیر قانون صاحب، آپ عدنان صاحب کو مطمئن کر لیں۔

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون):</u> جی میڈم سپیکر، عدنان صاحب کے لئے تو میری یہی گزارش ہو گی کہ جو کہتے ہیں کہ کان کو اگر ادھر سے پکڑیں یا ہاتھ گھما کر پکڑیں، تو میرے خیال میں بات ایک ہی ہے اور ہم نے جو یہاں پہ امنڈمنٹ لائی ہے، جو پیراگراف ہے، وہ میرے خیال میں سیدھی سیدھی کان پکڑنے والی بات ہے اور جو عدنان صاحب کہہ رہے ہیں، وہ ہاتھ گھما کر کان پکڑنے والی بات ہے اور اس کے اوپر میری یہ Submission ہو گی کہ انہوں نے جو پیراگراف میں ہمیں Proposed amendment دی ہے، وہ پیراگراف یکسر یہ کہتے ہیں کہ آپ والا پیراگراف بالکل غلط ہے، خراب ہے اور بیکار ہے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ پیراگراف ادھر Insert کر دیں، تو میرے خیال میں یہ پھر وہ Deeming clause ہو جاتی ہے، یہ آپ Proposed amendment نہیں لا رہے ہیں، آپ اسی میں امنڈمنٹ لائیں، جو ہمارا پیراگراف ہے، آپ کہیں کہ یہ نکتہ غلط ہے، یہ Statement یا یہ Word غلط ہے تو اس کے اوپر غور و خوص کرنے کی گنجائش تو ضرور ہوتی ہے لیکن اس طرح نہیں ہو سکتا کہ ایک

پیرا گراف بالکل یکسر غلط ہے اور دوسرا اس کے اوپر Insert کر دیں، تو میری گزارش ہو گی کہ عدنان صاحب میرے ڈیپارٹمنٹ آ جائیں، میں ان شاء اللہ آپ کو مطمئن کر لوں گا، میں ان کو اپنے Experts کے ساتھ بٹھا دوں گا، ایسی کوئی بات نہیں اور جہاں تک بات رہی کہ انہوں نے جو Point out کی کہ Occurrence یا Wherever required کی بات ہے، تو دیکھیں یہاں پہ Clear ہے، میں نے جس طرح اس کی وضاحت پہلے بھی پیش کی کہ بہت سے ہمارے جو لاز ہیں، آرڈی ننسز ہیں، یہ ایک طرح سے ہم General amendment کر رہے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ مطلب مختلف ڈیپارٹمنٹس میں مختلف قانون موجود ہوں گے، رولز موجود ہوں گے، ریگولیشنز موجود ہوں گی، اگر فرداً فرداً ایک ایک کر کے اس میں ہم امنڈمنٹ کریں گے تو میرے خیال میں ہاؤس کا بھی ٹائم خراب ہو گا اور میرے خیال میں فضول ہو گا، تو یہ ہم نے General amendment لائی ہے، جہاں پہ بھی ہمارے ساتھ رولز ریگولیشنز، لاز وغیرہ، آرڈی ننسز جو بھی موجود ہوں، Bye-laws موجود ہوں تو اس کے اوپر جو وہاں پہ منسٹر کا Word ہو گا تو اس منسٹر کے Word کے ساتھ ایڈوائزر اور سپیشل اسسٹنٹ کا Word add کر دیا جائے گا۔ فرض کیا اس ڈیپارٹمنٹ کا منسٹر انچارج نہیں ہے تو آپ کو پتہ ہے جب ایک ڈیپارٹمنٹ کا منسٹر انچارج نہیں ہوتا ہے تو اس کا منسٹر انچارج جو ہوتا ہے تو وہ چیف منسٹر صاحب ہوتے ہیں، ایڈوائزر اور سپیشل ان کو Assist کرتے ہیں، تو یہاں پہ Changes لانے کا مقصد یہ ہے کہ چیف منسٹر صاحب کے ساتھ چونکہ وقت کی کمی ہوتی ہے اور ان کے اوپر مصروفیات زیادہ ہوتی ہیں تو ہمارے جو ایڈوائزر صاحبان ہیں، وہ اس طرح کے جتنے بھی بورڈز ہیں، کمیٹیز ہیں، جتنی بھی Entities ہیں، تو اسی ڈیپارٹمنٹ کو Head کر سکیں اس کو Chair کر سکیں اور اس کے جو Day to day affairs ہیں، ان کو وہ Run کر سکیں، تو یہ صرف اس مقصد کے لئے ہے اور یہاں پہ بڑا یہ میرے خیال میں چار لائنوں کا پیرا گراف ہے اور اس میں بڑا واضح ہے کہ جہاں پہ منسٹر کسی بھی قانون میں لکھا گیا ہے، تو جس بھی قانون میں منسٹر کا Word insert ہے تو وہاں پہ منسٹر کے ساتھ ایڈوائزر اور سپیشل اسسٹنٹ کا Word پڑھا جائے تو Automatically جتنے بھی قانون ہمارے ساتھ صوبے موجود ہیں، تو یہ قانون، یہ امنڈمنٹ، یہ ترمیم جو ہے ان کے اوپر Applicable ہے، تو ہمیں پھر یہ کاوش نہیں کرنا پڑے گی کہ ایک ایک ڈیپارٹمنٹ کا ایک ایک قانون اٹھا کر اگر وہاں پہ منسٹر ہے اور فرض کیا وہاں پہ منسٹر انچارج موجود نہیں ہے، وہاں پہ منسٹر انچارج چیف منسٹر ہیں اور ایڈوائزر اور سپیشل اسسٹنٹ پھر وہاں پہ Head نہیں کر سکیں گے ان بورڈز کو یا کمیٹیز کو، تو اس میں فرداً فرداً یا Separately اس میں اگر ہم امنڈمنٹ کریں گے تو میرے خیال میں یہ پھر بڑا مشکل ہو جائے گا، بڑا Complicated ہو جائے گا اور میرے خیال میں ہاؤس کا بھی قیمتی وقت ضائع ہو گا، تو اس وجہ سے ہم نے بڑا Short کر کے پیرا گراف Insert کیا ہے اور وہاں پہ یہ وضاحت دی ہوئی ہے، تو بہت شکریہ میڈم، میں ریکویسٹ کرنا چاہوں گا اپنے معزز فاضل دوست سے، کہ وہ اگر اس کے اوپر مطمئن نہیں ہیں، کیونکہ اس طرح نہیں ہو سکتا کہ بالکل وہ پیرا گراف اڑا دیں اور Propose amendment کو Insert کر دیں، تو میں ان کو ریکویسٹ کرنا چاہوں گا کہ وہ اپنی جو Proposed amendment ہے وہ واپس لیں

اور اگر وہ پھر بھی مطمئن نہیں ہیں تو وہ میرے ڈیپارٹمنٹ میں آ جائیں، ان شاءاللہ ہم کسی بھی طریقے سے ان کو مطمئن کر سکتے ہیں۔ بہت شکریہ۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی عدنان صاحب۔

<u>جناب عدنان خان:</u> میڈم سپیکر، پہلے تو منسٹر صاحب مجھے مطمئن نہ کر سکے تو ڈیپارٹمنٹ مجھے کیا مطمئن کرے گا؟ کیونکہ ڈیپارٹمنٹ کا منسٹر صاحب مجھے مطمئن نہیں کر سکتا ہے، وہ کہتا ہے کہ عدنان خان کا مطلب یہ ہے کہ کان کو ادھر سے پکڑیں۔ میڈم سپیکر، میں تو یہ کہتا ہوں کہ پہلے بچے پیدا ہو گئے ہیں اور اس کے بعد باپ کا ذکر آیا ہے، میں تو یہ کہتا ہوں کہ آپ یہ Wording تھوڑی سی ٹھیک کر دیں، باقی تو اس میں کوئی میری امنڈمنٹ میں وہ نہیں ہے کہ یار آپ ایڈوائزر نہ لگائیں، آپ سپیشل اسسٹنٹ کو نہ لگائیں، وہ Chair کر رہا ہے، اگر اس طرح کی آپ امنڈمنٹ لا رہے ہیں تو آپ پھر یہ امنڈمنٹ لائیں نہیں، کیونکہ ایک قانون واضح ہے کہ Elected representative جہاں پہ بھی ہو گا وہ Chair کرے گا، تو پھر تو اس ایکٹ کو لانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس طرح تو یعنی کوئی Time waste نہیں ہو گا کیونکہ ہمارا بنیادی کام یہی ہے اور میڈم سپیکر، میں منسٹر صاحب کو یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں کہ اس طرح نہیں ہے کہ یار میں نے ویسے ہی بس اپنی طرف سے وہ امنڈمنٹس لکھ لی ہیں، میں تو بار بار یہی کہہ رہا ہوں، پہلے تو یہی ہونا چاہیئے تھا کہ آپ ہمیں کمیٹی میں بلا لیتے اور ہم وہاں پہ بیٹھ جاتے، ایک مشورہ کر لیتے، آپ مجھے مطمئن کرتے ہیں اور میں آپ کو مطمئن کرتا اور جہاں پہ میری کوئی غلطیاں ہوں تو وہ ٹھیک کرتا کہ یہاں پہ یہ غلطیاں ہیں۔ میڈم سپیکر، ابھی ڈیپارٹمنٹ میں تو کوئی افلاطون تو نہیں بیٹھے ہوئے ہیں کہ انہوں نے جو لکھ دیا ہے، بس وہ ٹھیک لکھ دیا ہے، وہاں پہ بھی ان سے غلطیاں ہو سکتی ہیں لیکن اس ٹائم میں کوئی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا ہوں کہ یار میں آپ کے ساتھ ووٹنگ کر دوں، تو منسٹر صاحب جس طرح چاہیں گے لیکن میں نے غلطیاں جو ایکٹ میں تھیں، جو میری نظر کے مطابق غلط تھیں تو وہ میں نے Mention کر دی ہیں، یہ Onus جو ہے وہ منسٹر کے اوپر ہے، ڈیپارٹمنٹ کے اوپر ہے، پھر اس کے اوپر لوگ انگلیاں اٹھائیں گے، اس لئے آپ اس کو پڑھیں لیکن میرے خیال میں آپ لوگوں کے پاس پڑھنے کا وقت ہے ہی نہیں، آپ اس کو سمجھتے بھی نہیں ہیں، سوچتے بھی نہیں ہیں اور میرے خیال میں کسی نے اس کو پڑھا بھی نہیں ہو گا، اس میں کسی نے کوئی امنڈمنٹ Put بھی نہیں کی ہوئی ہے، تو بہر حال ان شاءاللہ ہم کوشش کریں گے کہ اصلاح کی بات کریں گے، کوئی غلط بات نہیں کریں گے، غلط وہ امنڈمنٹ نہیں لائیں گے، ان شاءاللہ رولز کے مطابق لائیں گے، قانون کے مطابق لائیں گے، اگر منسٹر صاحب Agree نہیں کرتے تو بالکل میں Withdraw کر لیتا ہوں، مجھے اس کے اوپر وہ کوئی نہیں ہے لیکن یہ ہے کہ اس ایکٹ کے اندر یہ غلطیاں ہیں، ان کو آپ Grammatically غلطیاں کہتے ہیں یا لیگل غلطیاں کہتے ہیں، جو بھی کہتے ہیں، وہ میں نے یہاں پہ نوٹ کروا دی ہیں، باقی منسٹر صاحب کی مرضی ہے کہ وہ کہتے ہیں تو میں بالکل Withdraw کر لیتا ہوں، کوئی وہ نہیں۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> تھینک یو عدنان صاحب۔

وزیر قانون: میڈم، جس طرح میں نے شروع میں کہا کہ میں زیادہ بحث میں نہیں پڑنا چاہتا، ہماری انگریزی ضرور کمزور ہوگی لیکن اتنی بھی کمزور نہیں ہے۔ اب عدنان صاحب نے ایک دوسرا نکتہ بھی اٹھایا تھا کہ آگے پیراگراف میں آپ لوگوں نے لکھا ہے، یہ میں جنرل پبلک کی انفارمیشن کے لئے میرے خیال میں دوبارہ پڑھ لیتا ہوں، صرف چار لائنیں ہیں۔ دیکھیں یہاں پہ کیا ہے؟ یہاں پہ یہ ہے کہ In Commissions, Boards, Authorities, Councils, Committees, Sub Committees, etc. constituted under various Acts, Ordinances, rules, regulations, notifications, orders, bye-laws etc.۔ اچھا میڈم، یہاں پہ انہوں نے یہ بھی اعتراض اٹھایا ہے کہ آپ لوگوں نے بورڈز، کمیشنز، اتھارٹیز پہلے لکھا ہے، ایکٹ، آرڈی ننس، رولز وغیرہ آپ لوگوں نے بعد میں لکھے ہیں، دیکھیں، جملے سے صاف ظاہر ہے کہ وہ بورڈز، کمیشنز، اتھارٹیز، کونسلز، کمیٹیز، سب کمیٹیز، جو کہ ایکٹ، آرڈیننس، رولز ریگولیشنز، نوٹی فیکیشنز، آرڈرز .etc وغیرہ وغیرہ کی بنیاد کے اوپر بنے ہیں، تو یہ جملہ اسی طرح ہی لکھا جاتا ہے، اب انگریزی میں تو اس طرح ضروری نہیں ہے کہ ہم شروع میں یہ لکھ دیں کہ Acts, Ordinances, Rules، اس کے نیچے Already ہم نے جملے میں Clear Cut کہا ہے Constituted under various Acts, Ordinances, Bye-laws وغیرہ وغیرہ تو میرے خیال میں یہ دیکھیں۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وزیر قانون صاحب، چلیں میرے خیال سے عدنان خان صاحب نے تو Withdraw کرنے کا کہا ہے، تو اس پہ ہم Agree کرتے ہیں، تو میرے خیال سے بحث میں نہیں پڑتے، انہوں نے Agree کیا ہے، تو خیر ہے پھر آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ چیمبر میں بیٹھ جائیں۔

وزیر قانون: میڈم، میرے خیال میں اس کو آگے جانے دیں، میرے خیال میں ہاؤس کا ٹائم بھی خراب نہیں کرتے اور یہ بالکل ٹھیک ہے۔

جناب عدنان خان: میڈم، صرف ایک منٹ، یہاں پہ In various Commissions, Boards لکھا ہوا ہے، آپ Whereas کے پیراگراف کے نیچے جو پیراگراف ہے AND WHEREAS, it is expedient to amend the Acts, Ordinances, یہ تو انہوں نے ٹھیک لکھا ہوا ہے لیکن اس کے نیچے جو ہے ناں انہوں نے کمیٹیز کو پہلے لکھ دیا اور وہ اس کے بعد یہ لکھ دیا، تو وہاں پہ اوپر کیوں اس طرح لکھا ہوا ہے؟ میں تو یہ نہیں کہتا ہوں، میں تو یہ کہتا ہوں کہ خود آپ اپنی غلطی خود یہاں پہ دھرا رہے ہیں، میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں اور منسٹر صاحب اس کو Mind کر رہے ہیں، تو بس ٹھیک ہے میں Withdraw کر رہا ہوں۔

Madam Deputy Speaker: Thank you Adnan Sahib. The amendment is withdrawn; therefore, the question before the House is that the original clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The original clause 3 stands part of Bill. Amendment in Preamble of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in the preamble of the Bill.

جناب عدنان خان: میڈم، اس کو بس میں Withdraw ہی کرتا ہوں کیونکہ ویسے Time wastage کا وہ ہے کیونکہ منسٹر صاحب تو سمجھتے ہی نہیں ہیں، وہ بس کہتے ہیں کہ ہم ٹھیک ہیں۔ بس چلو میں مان لیتا ہوں، وہ ٹھیک ہیں، ہم غلط ہیں، میں Withdraw کر لیتا ہوں۔

Madam Deputy Speaker: Thank you Adnan Khan. The amendment is withdrawn, therefore, the question before the House is that the original preamble may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The original preamble stands part of the Bill. Long title also stands part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا قوانین مجریہ 2024 کا پاس کیا جانا

Madam Deputy Speaker: 'Passage Stage': Honourable Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Laws (Amendment) Bill, 2024 may be passed.

Minister for Law: I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Laws (Amendment) Bill, 2024 may be passed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Laws (Amendment) Bill, 2024 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

اراکین کی رخصت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ان معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کے لئے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب ریاض خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب رشاد خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ حاجی رنگیز خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب سجاد اللہ صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ ارباب محمد عثمان خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب احتشام علی خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب امجد علی صاحب معاون خصوصی، آج کے لئے؛ جناب فضل حکیم خان صاحب منسٹر، آج کے لئے؛ جناب مشتاق احمد غنی صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ سید قاسم علی شاہ صاحب منسٹر، آج کے لئے؛ جناب عبید الرحمان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب جلال خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ ملک عدیل اقبال صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب

افتخار علی مشوانی خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛جناب انور زیب خان صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ارباب محمد وسیم صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛جناب رجب علی خان عباسی صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛جناب اقبال وزیر صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛جناب ارشد ایوب خان صاحب منسٹر آج کے لئے؛جناب لیاقت علی خان صاحب معاون خصوصی آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion is carried)

Madam Deputy Speaker: The leave is granted. Questions` Hour: Question No. 156, janab Muhammad Riaz Sahib.

جناب محمد ریاض: شکریہ جی، لیکن Sorry میں نے یہ کوئسچن چیک نہیں کیا، مجھے ملا نہیں تھا، تو اگر اس کو بعد میں لے لیں کہ میں پہلے اس کو چیک کر لوں، میڈم، آپ کسی دوسرے کوئسچن کو پہلے کر لیں۔ شکریہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب محمد ریاض: جزاک اللہ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر:جناب مشتاق احمد غنی صاحب، کوئسچن نمبر 202، 203 اور 241 کو As per request of the mover ان سوالات کو ڈیفر کرتے ہیں۔ سیکرٹری صاحب! اس کو Next rota day میں شامل کریں۔ کوئسچن نمبر 185، جناب احسان اللہ خان صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 187، جناب احمد کنڈی صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 165، جناب احمد کنڈی صاحب، Lapsed ۔ کوئسچن نمبر 161، جناب احمد کنڈی صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 190، جناب احمد کنڈی صاحب۔ کوئسچن نمبر 162، جناب احمد کنڈی صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 185 جناب احسان اللہ صاحب۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ریاض صاحب، کوئسچن نمبر 256.، خیر ہے وہ آرام سے کر لیں۔

جناب محمد ریاض: اصل میں مجھے کل پرسوں نہیں ملا ہے، کوئسچن تو دو تین دن پہلے ملتا ہے اور اس کو میں نے چیک ہی نہیں کیا تھا تو اس لئے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کیونکہ وہ سارے موجود ہیں ناں اس لئے میں نے آپ کو دوبارہ وہ کیا۔

جناب محمد ریاض: چلو ٹھیک ہے ہو گیا، Dropped

Madam Deputy Speaker: Thank you.

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

185 جناب احسان اللہ: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی کے۔115 کلاچی ڈیرہ اسماعیل خان میں مختلف کیٹیگری کے سکول موجود ہیں؛

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو حلقہ پی کے۔115 کلاچی ڈیرہ اسماعیل خان میں تمام سکولوں کی تعداد بلحاظ درجہ مکمل تفصیل یونین کونسل وائز فراہم کی جائے، نیز ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد، طلباء کی تعداد اور تعلیمی سہولیات وسرگرمیوں کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

<u>جناب فیصل خان ترکئی(وزیرابتدائی وثانوی تعلیم):</u> (الف) جی ہاں، حلقہ پی کے۔115 کلاچی ڈیرہ اسماعیل خان میں مختلف کیٹیگری کے سکول موجود ہیں۔

(ب) حلقہ پی کے۔115 کلاچی ڈیرہ اسماعیل خان میں گورنمنٹ پرائمری سکولوں سے لے کر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکولوں(مردانہ اورزنانہ) تک کی تعداد، تعلیمی سہولیات اور سرگرمیاں مندرجہ ذیل ہیں

1۔<u>مردانہ:</u> (i)کل سکولوں کی تعداد۔ 340

(ii) اساتذہ کی تعداد۔ 1354

(iii)طلباء کی تعداد۔36498

2۔ <u>زنانہ:</u> (i)کل سکولوں کی تعداد۔ 198

(ii) اساتذہ کی تعداد۔ 416

(iii) طلباء کی تعداد۔15049

حلقہ پی کے115 کلاچی کے تمام سکولوں میں نصابی اور غیرنصابی سرگرمیوں کا سلسلہ پورے سال باقاعدگی سے جاری رہتا ہے۔ تمام سکولوں میں بچوں کے ماہانہ ٹیسٹ ششماہی، نوماہی اور سالانہ امتحانات ریگولر طریقے سے ہوتے ہیں۔ تمام سکولوں میں ضلع کی سطح پر سپورٹس کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

187 _ <u>جناب احمد کنڈی:</u> کیا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں لائبریریاں قائم کی گئی ہیں؛

(ب) اگر(الف) کا جواب اثبات میں ہو تو یہ لائبریریاں کن کن اضلاع میں قائم کی گئی ہیں، ان لائبریریوں میں موجود کتابوں کی تفصیل ضلع وائز فراہم کی جائے؟

<u>جناب مینا خان(وزیراعلیٰ تعلیم):</u> (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) لائبریریوں اور ان میں موجود کتابوں کی ضلع وائز تفصیل لف ہے۔(ایوان کو فراہم کی گئی)۔

165 _ <u>جناب احمد کنڈی:</u> کیا وزیر خوراک از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2016-17 اور 2018-19 میں صوبہ خیبر پختونخوا کی سالانہ گندم کی پیدوار اور کھپت (Consumption) کتنی تھی؛

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران کتنی گندم دوسرے صوبوں سے منگوائی گئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ظاہر شاہ(وزیر خوراک): (الف) صوبہ خیبر پختونخوا عرصہ دراز سے گندم کی پیداوار میں خود کفیل نہیں ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی سال 2016-17 اور 2018-19 میں سالانہ گندم کی پیداوار جو کہ ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مہیا کی گئی تھی اور آبادی کے تناسب سے کل کھپت(Consumption) مندرجہ ذیل ہے:

سال	گندم کی سالانہ پیداوار	گندم کی سالانہ کھپت
2016-17	1, 1333, 949ٹن	4,421,743ٹن
2018-19	1,243,839ٹن	4,529,438ٹن

(ب) مذکورہ سالوں میں صرف سال 2016-17 میں محکمہ خوراک پنجاب سے 10,00,00ٹن گندم خریدی گئی تھی۔

161 _ جناب احمد کنڈی: کیا وزیر توانائی و برقیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں خام تیل کے ذخائر موجود ہیں؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ ان خام تیل کے ذخائر سے یومیہ ہزاروں بیرل تیل کی پیداوار حاصل ہوتی ہے؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) اس وقت صوبے مین کتنے خام تیل کے ذخائر موجود ہیں، ان کی تفصیل تحصیل و ضلع وائز فراہم کی جائے؛

(ii) نیز کنوؤں سے یومیہ کتنی بیرل پیداوار حاصل ہوتی ہے، ان کی تفصیل کنواں وائز فراہم کی جائے؟

جناب علی امین خان(وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ج) (الف) اور(ب) سے متعلقہ تفصیلات(Annexure) میں موجود ہیں جو کہ درج ذیل ہے:

Well Heads Production of Khyber Pakhtunkhwa (jan-2024				Crude Oil 2P Reserves as of June-30, 2023 (unit: Million US Barrels)		
Operators	Wells	Districts	Oil (BOPD)	Original Recoverable Reserves	Cumulative Production	Balance
OGDCL	Chanda-1	Kohat	260.03	26.798	21.896	4.902
	Chanda-2	Kohat	790.06			
	Chanda-4	Kohat				
	Chanda-5	Kohat	629.42			
	Chanda Deep-1	Kohat	286.26			
	Nashpa-1	Karak	1718.92	94.225	70.570	23.655
	Nashpa-2	Karak	1823.00			
	Nashpa-3	Karak	1332.10			
	Nashpa-6	Karak	66.71			
	Nashpa-7	Karak	1430.26			
	Nashpa-8	Karak	888.26			
	Nashpa-9	Karak	1319.87			
	Nashpa-10	Karak	1507.68			
	Nashpa-11	Karak	851.26			

	Mela-2	Karak	104.48	21.43	16.728	4.715
	Mela-4	Kohat	371.84			
	Mela-6	Kohat	211.97			
	Mela-7	Kohat	16.00			
	Togh-1	Kohat	116.45	1.804	0.223	1.581
	Togh Bala-1	Kohat	20.00			
	Togh Bala-2	Kohat	39.35			
	Siab	Kohat	278.06	0.588	0.095	0.493
	Dhok Hussain	Kohat				
	Bettani	Lakki Marwat	1007.7	13.16	0.013	13.147
MOL	Manzalai-1	Karak	36.68	7.600	7.400	0.200
	Manzalai-5	Karak	16.81			
	Manzalai-6	Karak	2.84			
	Manzalai-8	Hangu	3.58			
	Manzalai-10	Karak	2.45			
	Manzalai-11	Karak	63.97	19.800	16.200	3.600
	Maramzai-1	Hangu	608.06			
	Maramzai-2	Kohat	405.26			
	Maramzai-3	Hangu	1108.16			
	Maramzai-4	Hangu	294.68			
	Mardan Khel-1	Hangu	1206.00	10.900	7.200	3.700
	Mardan Khel-2	Kohat	418.90			
	Mardan Khel-3	Hangu	145.48			
	Malik Khel-1	Kohat	307.26	3.600	3.600	0.000
	Makori East-1	Karak	964.29	54.600		12.600
	Makori East-2	Hangu	2162.97			
	Makori East-3	Hangu	2017.10			
	Makori East-4	Hangu	714.10			
	Makori East-5	Hangu	301.68			
	Makori East-6	Hangu	1060.84			
	Makori Deep-1	Hangu	62.20	2.000	2.800	0.100
	Makori Deep-2	Hangu	160.00	2.000		
	Tolang X-1	Kohat	2.04	0.03	0.03	0.00
	Tolanj West-2	Kohat	18.10	0.100	0.030	0.070
	Malikkhel South-1	Kohat	2883.65	2.600	0.00	2.600
Grand Total			30,040	260	189	71

190 _ جناب احمد کنڈی: کیاوزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 21-2020 میں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پی ٹی سی ودیگر اساتذہ کی آسامیاں مشتہر کی گئی تھیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) مذکورہ ضلع کے حلقہ پی کے 96 میں پی ٹی سی ودیگر کتنے اساتذہ کی آسامیاں مشتہر ہوچکی ہیں؛

(ii) مذکورہ ضلع بھر میں مشتہر شدہ آسامیوں کی تعداد کس فارمولے کی تحت کی گئی ہے؛

(iii) مذکورہ ضلع میں سکولوں کی تعداد اور ان سکولوں میں مشتہر شدہ آسامیوں کی تعداد یونین کونسل وائز فراہم کی جائے؛

(iv) نیز سال 2018 سے تاحال مذکورہ ضلع میں کتنے اساتذہ بھرتی کئے گئے، ان کے حلقہ وائز تعلیمی کوائف اور بھرتی طریقہ کار کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب فیصل خان ترکئی (وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) (i)

مردانہ	زنانہ
کل پی ایس ٹی 878	کل پی ایس ٹی 499
ایس ایس ٹی 16، سی ٹی 32	
ڈی ایم 18، پی ای ٹی 9	
اے ٹی 9، ٹی ٹی 17	

(ii) فارمولہ:

(i) سینیارٹی کم فٹنس

(ii) نئی پوسٹیں: سکولوں میں سٹوڈنٹس انرولمنٹ کے بنیاد پر

(iii) ریٹائرمنٹ کی بنیاد پر خالی پوسٹیں

(iv) معذور کوٹہ

(v) اقلیتی کوٹہ

(iii) سکولوں کی تعداد:

مردانہ: پرائمری سکولز 719۔ ماڈل پرائمری سکولز 48۔ مڈل سکولز 115۔ ہائی سکولز 81۔ ہائر سیکنڈری سکولز 29۔

زنانہ: پرائمری سکولز 475۔ مڈل سکولز 75۔ ہائی سکولز 64۔ ہائیر سیکنڈری سکولز 14۔ باقی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(iv) بھرتی طریقہ بمطابق اشتہار:

سلیکشن کرائٹیریا: اساتذہ کے سلیکشن کے لئے کرائٹیریا درج ذیل ہے۔ کل 200 نمبرات کی تقسیم اس طرح سے کی جائے گی۔

1) سکریننگ ٹیسٹ بذریعہ NTS/FTS/ETEA=   100 نمبر (ب)   تعلیمی قابلیت۔100 نمبر جس کی مزید تقسیم اس طرح ہو گی۔

تعلیمی قابلیت	کل نمبر
ایس ایس سی	حاصل کردہ نمبر 20x تقسیم کل نمبر
ایف اے / ایف ایس سی	حاصل کردہ نمبر 20x تقسیم کل نمبر
بی اے / بی ایس سی	حاصل کردہ نمبر 20x تقسیم کل نمبر
ایم اے / ایم ایس سی	حاصل کردہ نمبر 20x تقسیم کل نمبر
بی ایڈ	حاصل کردہ نمبر 05x تقسیم کل نمبر

بی ایس چار سالہ کورس کی صورت میں نمبروں کی تقسیم اس طرح ہو گی۔ حاصل کردہ نمبر 40x تقسیم کل نمبر جبکہ پیشہ وارنہ ایم اے ایجوکیشن کی صورت میں نمبر تقسیم بطریقہ ذیل ہو گی۔

ایم اے ایجوکیشن حاصل کردہ نمبر 10x تقسیم کل نمبر (5 نمبر بی ایڈ +5 ایم ایڈ)

162 _ جناب احمد کنڈی: کیا وزیر توانائی و برقیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہی کہ صوبے میں بجلی کے منصوبے لگانے کیلئے پیڈو کا ادارہ موجود ہے؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ پیڈو صوبے میں بجلی پیدا کرنے والے منصوبوں کا مرکزی ادارہ ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) مذکورہ ادارہ نے معرض وجود میں آنے کے بعد صوبے میں کتنے منصوبے لگائے ہیں؛

(ii) مذکورہ منصوبوں پر کتنی لاگت آئی ہے، تمام منصوبوں کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؛

(iii) مذکورہ منصوبوں سے سالانہ کتنی میگاواٹ بجلی پیدا ہوتی ہے، ان منصوبوں سے صوبے کو سالانہ کتنا فائدہ ہو گا، تمام منصوبوں کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب علی امین خان (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ پیڈو حکومت خیبر پختونخوا کا ایک خود مختار ادارہ ہے جو محکمہ توانائی اور برقیات کے تحت کام کرتا ہے۔

(ب) جی ہاں، یہ درست ہے۔ خیبر پختونخوا ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن (PEDO) وہ ادارہ ہے جسے حکومت خیبر پختونخوا نے بجلی کی پیداوار کے لئے بااختیار بنایا ہے۔ پیڈو صوبے کے توانائی کے شعبے کی تیز رفتاری ترقی کے لئے ذمہ دار ہے۔ پیڈو توانائی کے تمام ممکنہ راستوں کو تلاش کرنے کے لئے کام کر رہا ہے جس میں ہائیڈرو، سولر اور انرجی جیسے قابل تجدید ذرائع شامل ہیں۔

(ج) اب تک پیڈو نے سالانہ لاکھوں یونٹس پیدا کرنے میں زبردست کامیابیاں حاصل کی ہیں اور 161 میگاواٹ کی کل صلاحیت کے ساتھ سات (7) پن بجلی کے منصوبے مکمل کئے ہیں۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Madam Deputy Speaker: Item No. 7. Mr. Jalal Khan, MPA, to please move his call attention notice No. 51.

جی جی، تاج محمد خان صاحب کا مائیک On کریں۔

جناب تاج محمد: شکریہ میڈم سپیکر، یہ جو جلال خان کا کال اٹنشن ہے، بہت Important ہے، چونکہ وہ ہیں نہیں، تو میں اس لئے بولنا چاہتا ہوں کہ یہ ہاؤس کی پراپرٹی ہے۔ میڈم سپیکر، یہ حیات آباد میں کافی عرصے سے پانی کا بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے، حالانکہ اگر آپ دیکھیں تو حیات آباد ہمارے پورے صوبے کا سب سے منہگا ترین پوش علاقہ ہے، لوگوں نے وہاں پہ کروڑوں روپے خرچ کر کے گھر بنائے، پھر ٹیکس بھی دیتے ہیں، بجلی کا بل بھی دیتے ہیں، پانی کا بل بھی دیتے ہیں لیکن وہاں پہ لوگوں کو پینے کا پانی تک میسر نہیں ہے، تو میڈم سپیکر، خاص کر میں سیکٹر این۔03 جہاں پہ میرا ابھی گھر ہے گلی نمبر 6 میں، وہاں پہ بالکل پانی نہیں آرہا، کبھی ہم ٹینکر سے منگواتے ہیں، کبھی کیا کرتے ہیں، کبھی کیا کرتے ہیں، تو یہ بہت بڑا ایشو ہے حیات آباد کے مکینوں کا، تو میں گزارش یہ کروں گا کہ اس کو آپ کمیٹی میں بھیج دیں، یہ پی ڈی اے والوں کی نااہلی ہے، نالائقی ہے کہ وہ لوگوں سے ٹیکس وغیرہ تو وصول کرتے ہیں لیکن پانی ان کو نہیں دے سکتے حالانکہ ہم رونا روتے ہیں پہاڑوں پہ کہ وہاں پہ لوگوں کو پانی میسر نہیں، تو حیات آباد جیسے جگہ میں لوگوں کو پانی میسر نہیں ہے، تو میری یہ ریکویسٹ ہے کہ اس کال اٹنشن کو آپ کمیٹی میں بھیج دیں اور ساتھ میں یہ رولنگ بھی دے دیں کہ ایک ہفتے کے اندر اندر اس پہ میٹنگ ہونی چاہیئے۔ شکریہ۔

Madam Deputy Speaker: Thank you Taj Muhammad Khan. Is it the desire of the House that the call attention notice, moved by the honourable Member, may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

وزیر قانون صاحب کا مائیک On کریں۔

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون): میڈم سپیکر، ہمارا منسٹر لوکل گورنمنٹ جو ہیں وہ موجود نہیں ہیں تو میڈم، بالکل انہوں نے جو سوال اٹھایا ہے، اس میں یہ بڑا Genuine ہے اور حیات آباد میں چونکہ Seven phases ہیں وہاں پہ Ninety water supply schemes facilities available ہیں جو پی ڈی اے کے Under ہیں، وہ ہمارے واٹر اینڈ سنٹیشن کو بھی Regulate کرتی ہے اور وہاں پہ جو ہمارے ساتھ واٹر سپلائی سکیمز ہیں وہ تقریباً 90 سے اوپر ہیں، بس لگ بھگ 90 کے قریب ہیں، میڈم سپیکر، بالکل جو علاقے ہیں، ان کے اوپر یہ نشاندہی کریں ان کو ان شاءاللہ Rectify کیا جائے گا، ہو سکتا ہے وہاں پہ کوئی Rusty pipeline کا ایشو ہو یا کوئی دوسرا ایشو ہو۔ اس کے علاوہ میڈم، اس طرح تھا کہ وہاں پہ جو Green spaces تھے، Green belts تھے، وہاں پہ جو ہمارے ساتھ جتنے بھی جنگلات وغیرہ کے وہ ایریاز تھے، تو پہلے اس طرح ہوتا تھا، بلکہ ابھی تک وہ اس طرح

ہوتا آ رہا ہے کہ ان ہی ٹیوب ویلوں سے ان کو پانی مہیا کیا جاتا ہے جس کے اوپر ٹھیک ٹھاک ہمارا پانی جو ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ ضائع ہوتا ہے۔ میڈم، اس کے لئے ہماری گورنمنٹ نے اور ہمارے منسٹر صاحب نے Already کل کی Date میں لیٹر لکھا ہوا ہے، پی ڈی اے نے لیٹر لکھا ہوا ہے ہمارے ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو کہ جتنے ہمارے Green spaces ہیں، Green belts ہیں، ان کے لئے جو ہمیں پانی کی ضرورت ہے تو وہ آپ ہمیں کینال سسٹم سے Provide کریں، تو ان شاء اللہ اس پہ جلد عمل درآمد ہو گا جس سے ہمارے پاس اس پانی کی بھی ان شاء اللہ بچت آئے گی اور اس کے ساتھ ساتھ پی ڈی اے کے Under جو 90 واٹر سپلائی سکیمز ہیں، یہ Electrified ہیں، یہ ابھی تک بجلی کے اوپر چلتی ہیں، تو میڈم، اس کے اوپر بھی ہمارا لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ جو ہے وہ کام کر رہا ہے، ہمارے منسٹر صاحب نے اس ایشو کے اوپر already Cognizance لی ہوئی ہے، وہ تقریباً چار کروڑ کے اوپر کا ان کا بجلی بل بھی آتا ہے جو کہ میرے خیال میں ہمارے Tax payers کے اوپر ایک بوجھ ہے، تو Alternate طریقہ جو ہمارے ساتھ ابھی میرے خیال میں ایک Kept source جو ہے وہ سولر کی شکل میں موجود ہے اور ان شاء اللہ اس کے اوپر میرے خیال میں میرے اپنے اندازے کے مطابق 30 سے 40 کروڑ کے لگ بھگ یہ ساری جو ہمارے ساتھ Facilities ہیں واٹر ٹیوب ویلوں کی، تو ان کو Convert کیا جائے گا From electricity to solar energy، تو میرے خیال میں وہ چار کروڑ جو ہمارا ضائع ہو رہا ہے اور جو اس کے اوپر ہمارا خرچہ آئے گا، تو میرے خیال میں وہ ایک سال کے اندر ہمیں Recover بھی ہو جائے گا اس بجلی کی بل کی بچت کے اوپر، تو ایک تو اس طرف بھی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، تو میرے خیال میں منسٹر صاحب نے Already اس چیز کی Cognizance لی ہوئی ہے، تو میرے خیال میں خواہ مخواہ اس کو کمیٹی ریفر کرنا مناسب نہیں ہو گا اور اگر ہمارے فاضل دوستوں کا اس کے اوپر کوئی Particular specific area ہے تو وہ ہمیں Identify کر دیں تو اس کے اوپر ہم عمل درآمد کر سکتے ہیں، اس کو Rectify کر سکتے ہیں۔ بہت شکریہ جی۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی تاج محمد خان صاحب، وزیر قانون صاحب نے وضاحت کی ہے تو آپ کی کیا رائے ہے؟

<u>جناب تاج محمد:</u> میڈم، میرے منسٹر صاحب نے جو بات کی ہے تو اس سے پہلے ہمارا جو وزیر بلدیات صاحب ہے، ان سے بھی بات ہوئی تھی، تو منسٹر صاحب، آپ ذرا میری گزارش سنیں۔ میڈم، منسٹر صاحب کا یہ کہنا ہے کہ پی ڈی اے والے کہتے ہیں کہ ہم بلدیات کی منسٹری کے Under آتے ہی نہیں ہیں، تو وہ تو اس بات کو ماننے کے لئے یا اس کو سننے کے لئے تیار ہی نہیں ہیں۔ دوسری بات یہ ہے میڈم، کہ یہ ایک دو دنوں کی بات نہیں ہے، کافی عرصے سے یہ مسئلہ وہاں پہ چل رہا ہے، لوگوں نے Written complaints کی ہیں، لوگوں نے زبانی وہاں پی ڈی اے کے آفس میں جا جا کر ان سے ریکویسٹ کی ہے کہ ہمارا پانی کا مسئلہ حل کریں، جس سیکٹر کی میں بات کر رہا ہوں، یہ تقریباً سب سے مہنگے جو سیکٹرز ہیں حیات آباد کے، تو وہ اس میں آتا ہے، N 3 Sector، تو وہاں پہ یہ مسئلہ ہے، وہاں پہ لوگ تقریباً 40 یا 35 سال سے رہ رہے ہیں، ابھی وہاں پہ پائپ لائنوں کا جو حال ہے تو وہ بوسیدہ ہو چکے ہیں اور وہاں پہ ان میں پانی نہیں آ رہا، تو اگر کمیٹی کو یہ بھیج دیں تو اس میں کیا قباحت ہے؟ یہ وہاں پہ ہم ڈسکس کر لیں گے۔ میڈم، ہم تو مسئلے کا

حل چاہتے ہیں، تو منسٹر صاحب نے تو مجھے خود ہی کہا تھا کہ پی ڈی اے والے میری بات ہی نہیں مانتے، میں تو اس دن بھی اس پہ بات کرنا چاہتا تھا اور یہ جلال خان کا کال اٹنشن نوٹس ہے، تو منسٹر صاحب سے میری ریکویسٹ ہوگی کہ یہ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ اس کو وہاں پہ ہم ڈسکس کر سکیں اور جو بھی اس کا مسئلہ ہے، وہ ہم حل کرنا چاہتے ہیں۔ تھینک یو۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی عدنان صاحب۔

<u>جناب عدنان خان:</u> تھینک یو میڈم سپیکر، میں تاج صاحب کے ساتھ اس کو سپورٹ کر رہا ہوں کیونکہ میں خود بھی وہاں پہ رہتا ہوں، میں اس لئے دوبارہ اٹھ گیا ہوں کہ چونکہ گلی نمبر 6 میں تاج محمد خان صاحب کا گھر ہے اور گلی نمبر 4 میں میرا گھر ہے، تو Daily basis پہ وہاں پہ، کیونکہ حیات آباد جیسے پوش ایریا میں وہاں پہ پانی کا فقدان ہے اور محلے والے بار بار میرے پاس بھی آرہے ہیں میڈم، میں نے ڈی جی (پی ڈی اے) کو Complaint بھی کی تھی اور میں نے اس دن منسٹر صاحب کے علم میں بھی یہ بات لائی تھی کہ منسٹر صاحب یہ بات ہمارے لئے وبال جان بن چکی ہے کیونکہ پانی جو ہے وہ Basic need ہے، اس طرح ہمارے ہاسٹل میں بھی پانی ختم ہوا تھا لیکن منسٹر صاحب نے کہا کہ ڈی جی صاحب میری بات نہیں مانتے۔ میڈم، یہ باتیں Floor of the House ٹھیک نہیں ہیں، ہم منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کر رہے ہیں کہ اس کی Proper scrutiny ہو جائے اور یہ مہینہ دو مہینے کا مسئلہ نہیں ہے، یہ سالوں کا مسئلہ ہے کیونکہ میں بھی یہاں اس سیکٹر میں چار سال سے رہ رہا ہوں اور چار سال سے تقریباً ہر مہینے یہی مسئلہ آتا ہے، یہ ایک دن کا، ایک ہفتے کا اور ایک مہینے کا مسئلہ نہیں ہے، تو منسٹر صاحب کو میں ریکویسٹ کر رہا ہوں کہ یہ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ اس کی Proper scrutiny ہو جائے، ٹھیک ہے۔ تھینک یو۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی منسٹر صاحب۔

<u>وزیر قانون:</u> میڈم، اگر یہ ان کی خواہش ہے اور ہمارے تاج محمد ترند صاحب کا بھی Concern ہے، تو بالکل بھیج دیں لیکن اس طرح کوئی بات نہیں ہے کہ وہ لوکل گورنمنٹ کے Under نہیں آتا، ٹھیک ہے پشاور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی ایک Autonomous body ضرور ہے لیکن اس طرح نہیں ہے کہ وہ ڈیپارٹمنٹ کے Under نہیں ہے اور منسٹر صاحب جو ہیں ہمارے وہ ٹھیک ٹھاک منسٹر ہیں، ان شاء اللہ وہ ان کو Rectify کر دیں گے لیکن بہر حال اگر آپ بھیجنا چاہتے ہیں تو اس کو بھیج دیں۔

<u>محترمہ میڈم سپیکر:</u> تاج محمد خان صاحب، ایک تو Mover بھی موجود نہیں ہیں اور دوسرا وزیر صاحب بھی نہیں ہیں، تو آپ رابطہ کریں، خواہ مخواہ کمیٹی بھیجنے کی کیا وجہ ہے؟ اگر آپ رابطہ کر سکتے ہیں تو۔

<u>جناب تاج محمد:</u> دیکھیں میڈم، اس میں تو میں Mover نہیں ہوں، تو یہ تو ہاؤس کی پراپرٹی تو ہے ناں، سب اس پہ بات کر سکتے ہیں، تو آپ بھیج دیں کمیٹی میں، ابھی تو منسٹر صاحب بھی Agree ہو گیا ہے، تو وہاں پہ ہم ڈسکس کریں گے۔

Madam. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the call attention notice No. 51, moved by the honourable Member, may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion is carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it; call attention notice No. 51 is referred to the Committee concerned. Ms. Rehana Ismail Sahiba, MPA, to please move her call attention notice No. 128, please.

محترمہ ریحانہ اسماعیل: شکریہ جناب سپیکر، میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں، وہ یہ کہ صوبے کے سب سے بڑے لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کے لئے فی میل ٹیکنیشن نہ ہونے کی وجہ سے خواتین کا الٹراساؤنڈ بھی میل ٹیکنیشنز کر رہے ہیں جو کہ ہماری پشتون روایات اور اسلامی اصولوں کے خلاف ہے۔ جناب، ہمارے سرکاری ہسپتالوں میں دور دراز سے جو خواتین آتی ہیں تو وہ اکثر جب وہاں پر میل سٹاف کو دیکھتی ہیں الٹراساؤنڈ کے لئے اور اکثر یہ ایمرجنسی میں رات کے ٹائم میں بہت ہوتا ہے کہ وہاں پہ میل سٹاف ہوتا ہے، تو وہ بغیر علاج کے واپس چلی جاتی ہیں، تو یہ سراسر ان خواتین کے ساتھ زیادتی ہے اور ہماری یہ جو روایات ہیں اور یہاں کے پختونوں کا جو کلچر ہے، اس کے ساتھ بھی یہ مناسب نہیں ہے کہ وہاں پر میل ٹیکنیشنز یا میل ڈاکٹر ہوں، تو وہاں پر فل ٹائم خواتین ڈاکٹر، ٹیکنیشن Provide ہونی چاہئیں اور نہ صرف یہ لیڈی ریڈنگ ہسپتال کا مسئلہ ہے بلکہ باقی سرکاری ہسپتالوں کا بھی یہی مسئلہ ہے۔

Madam Deputy Speaker: Minister concerned, please. Mr. Zahir Shah Sahib.

جناب محمد ظاہر شاہ (وزیر خوراک): محترمہ ڈپٹی سپیکر صاحبہ، ہماری محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ کا جو سوال ہے، اس سلسلے میں سب سے پہلے تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو سوال اٹھایا ہے، یہ طب کے اندر صنفی بنیادوں کے اوپر یہ سوالات جو ہیں وہ بہت کم اٹھتے ہیں کیونکہ جہاں تک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کا تعلق ہے تو آپ کو یہ بھی پتہ ہے کہ بہت سارے ڈاکٹرز جو ہوتے ہیں وہ میل گائناکالوجسٹ ہوتے ہیں جو کہ خواتین کا علاج کرتے ہیں اور پھر لیڈی ریڈنگ ہاسپیٹل پشاور جو کہ خیبر پختونخوا کا سب سے بڑا ہسپتال ہے اور یہاں پہ یہ سوال کئی بار اٹھایا گیا ہے لیکن میں اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے اندر بھی ہمارا میل سٹاف ہوتا ہے، فی میل سٹاف بھی ہوتا ہے اور وہ لوگ ہمیشہ اکٹھے بیٹھ کر لوگوں کا معائنہ کرتے رہتے ہیں، تو میں اگرچہ Personally محترمہ کے ساتھ Agree کرتا ہوں لیکن جو صنفی بنیادیں ہیں اس کے اوپر اس کے ساتھ ہم Agree نہیں کر سکتے کیونکہ یہ ایک ایسا پیشہ ہے جس کے اندر مختلف قسم کے علاج جو ہیں، Even میں نے کہا کہ گائناکالوجسٹ بھی میل ڈاکٹرز ہیں، تو یہ اس بنیاد پر کسی کام کو تقسیم کرنا یا اس کے اوپر سوال اٹھانا جو ہے، میں اپنی بہن سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے جو مختلف شعبے ہیں، میں اس کی تھوڑی سی تفصیل بتا دوں، اگر آپ الٹراساؤنڈ کے سلسلے میں کسی ڈیپارٹمنٹ میں جائیں، گائنی الٹراساؤنڈ میں جائیں، تو خاتون ڈاکٹرز بھی ہوتی ہیں اور In-door OPD اور الٹراساؤنڈ میں بھی

میل اور Female trainees ہوتی ہیں جو کہ مریض کی ریکویسٹ پر فراہم کی جاتی ہیں، IBP (Institutional Based Practice) میں آپ خود دیکھیں، IBP کے اندر بھی میل اور فی میل کنسلٹنٹ ہوتے ہیں جو کہ تمام مریضوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں، تو اسی بنیاد پہ میں چاہتا ہوں کہ اگر آپ کی پھر بھی اس کے اوپر کوئی اس قسم کی Observation ہو، کوئی سوال ہو، تو پھر آپ وہ کر سکتے ہیں لیکن آپ کے اطمینان کے لئے میں آپ کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ سوال بار بار اٹھایا جاتا ہے لیکن جس طرح ہمارے صوبے کے ہسپتالوں کے اندر جو کام ہے، یہ ایک Common practice ہے اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، لہذا مجھے امید ہے کہ آپ میرے جواب سے مطمئن ہوں گی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی ریحانہ اسماعیل صاحبہ۔

محترمہ ریحانہ اسماعیل: جناب، میں بالکل مطمئن نہیں ہوں اور مجھے افسوس ہے کہ ہمارے صوبے کی جو 52 فی صد خواتین ہیں، ان خواتین میں ٹیکنیشنز کیوں نہیں ہیں؟ خواتین ڈاکٹرز بھی ہیں، ٹیکنیشنز بھی ہیں اور ہمارے صوبے کی جو روایات ہیں اور آپ ان خواتین کو علاج سے محروم کر رہے ہیں۔ میڈم، میں نے خود دیکھا ہے کہ وہاں پر خواتین علاج کے لئے جاتی ہیں تو جب ان کے میل دیکھتے ہیں کہ یہاں پہ میل ٹیکنیشن ہے یا میل ڈاکٹر ہے تو وہ اپنی خواتین کو علاج کے لئے اندر کمرے میں بھی Enter نہیں کرنے دیتے اور واپس چلے جاتے ہیں، جو مجبور اور بے کس جو سرکاری ہسپتال جاتے ہیں۔ میڈم، ٹھیک ہے میل گائناکالوجسٹ ہوں گے لیکن وہ By choice ہوتے ہیں، وہ جو کرنا چاہتا ہے وہ ان کے پاس چلے جاتے ہیں لیکن جو ہماری خواتین کو، اور میں ڈیمانڈ کرتی ہوں اس صوبے کے ایک پارلیمنٹیرین کی حیثیت سے اور خواتین کی نمائندگی کی حیثیت سے کہ خواتین ٹیکنیشنز اور ڈاکٹرز کو سرکاری ہسپتالوں میں Provide ہونے چاہئیں، یہ ہمارے صوبے کے لئے بہت ضروری ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: محترم وزیر صاحب، میں خود بھی ایک خاتون ہوں، ایک خاتون ہونے کی حیثیت سے میں اس کال اٹنشن کو سپورٹ کرتی ہوں، بالکل یہ نہیں ہونا چاہیئے، تو اس کے لئے ہمارے پاس کوئی پلان ہونا چاہیئے، آپ جو کچھ کر سکتے ہیں تو آپ اس پر Immediately ایکشن لے لیں، آج کل ہم 1965 کے دور میں نہیں رہ رہے ہیں، ہمیں اس کے لئے کوئی انتظام، کوئی بندوبست کرنا چاہیئے۔ جی وزیر قانون۔

وزیر قانون: میڈم سپیکر، اس کے اوپر ہمارے معزز منسٹر وزیر خوراک صاحب نے بڑا تفصیلی جواب دے دیا ہے۔ میڈم، اس ایشو میں یہ ہے کہ چونکہ خواتین ڈاکٹرز ایم بی بی ایس کرنے کے بعد آپ کو علم ہوگا اس بات کا۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Available نہیں ہیں۔

وزیر قانون: کہ تقریباً 99 فی صد خواتین کا جو رجحان ہے وہ گائنی ڈاکٹر بننے کا، تو اس وجہ سے یہ حکومت کے پارٹ پہ ناکامی نہیں ہے، اس کے لئے ابھی Already دو مہینے پہلے سپیشل کمیٹی کی میٹنگ تھی، میں خود اس میں موجود تھا، اس کے اوپر ہمارے بھی Concern تھے، تو اس کے اوپر ہم ان شاء اللہ ایک Full fledged policy بنا رہے ہیں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کہ ہمارے پاس مخصوص کوٹہ جو ہے وہ دوسرے شعبوں میں بھی جائیں نہ کہ

صرف خواتین اس میں Specialization کرنے کے بعد صرف اور صرف گائنی کی طرف ان کا رجحان ہو، تو چونکہ ریڈیالوجسٹ اس بنیاد کے اوپر گورنمنٹ کو اس طرح کی مطلب مقدار میں یا نمبر میں Available نہیں ہوتی ہیں تو اسی وجہ سے پھر کافی ہسپتالوں میں میل ڈاکٹرز As a radiologist کام کرتے ہیں، تو اس کے اوپر ہمارے خود بھی Concern ہیں اور یہ بات میں نے اس ہیلتھ کی سپیشل کمیٹی کی میٹنگ میں میں نے خود اٹھائی تھی اور اس کے اوپر انہوں نے Already جب ہمیں Presentation دی تو انہوں نے Full fledged ایک پالیسی تیار کی تھی کہ دوسرے شعبوں میں بھی ہم مطلب خواتین کا رجحان کریں گے Specialization کے لئے جو ہمارے دوسرے ڈیپارٹمنٹس ہیں، جو دوسرے شعبے ہیں ہیلتھ کے، تو اس کے اوپر بھی ہمارا Focus ہو گا کہ اس سائڈ پہ بھی جائیں لیکن اکثر اوقات میں نے جس طرح آپ کو بتایا کہ 99 پرسنٹ ان کا جو رجحان ہوتا وہ Opt کرتی ہیں گائنی کالوجسٹ اور گائنی ڈاکٹر بننے کے اوپر، تو میڈم، یہ مجبوری ہے کہ یہ مسائل ہیں لیکن اس کے اوپر حکومت کام کر رہی ہے اور میرے خیال میں ہماری جو محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ ہیں، انہوں نے بڑا Genuine issue اٹھایا ہے اور بالکل ہمارا جو کلچر ہے اور ہمارے پشتون کلچر میں خاص طور پر اس چیز کے اوپر Reservations ہیں، ہماری ایک اپنی تہذیب ہے، ہمارا ایک اپنا کلچر ہے، تو بالکل اس کے اوپر غور و خوض ہو رہا ہے اور ان شاء اللہ آنے والے دنوں میں اس میں مزید بہتری نظر آئے گی۔ بہت شکریہ جی۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> شکریہ، یہ بہت ضروری ہے۔ جی ریحانہ اسماعیل صاحبہ۔

<u>محترمہ ریحانہ اسماعیل:</u> میڈم، میں ہیلتھ کمیٹی کی ممبر بھی ہوں اور مشتاق غنی صاحب جو ہیں وہ اس کے چیئر پرسن بھی ہیں، تو میری ریکویسٹ یہ ہو گی کہ اگر آپ اس کو ہیلتھ کمیٹی میں بھیجیں تو ہم ڈیپارٹمنٹ سے چیک بھی کر لیں گے کہ ہمارے پاس فی میل سٹاف کی کمی ہے یا نہیں ہے کہ کیا پوزیشن ہے؟ ہم اس پہ ڈسکشن کر کے سفارشات مرتب کریں گے۔ میڈم، پہلے بھی ہماری خواتین ڈاکٹرز کی جب کمی تھی تو جو ہارڈ ایریاز ہیں، ان میں ان کے لئے ایک Incentive دیا گیا کہ وہاں پہ Attractive incentive دے کر چلے جائیں، تو ایسی بہت ساری چیزیں ہو سکتی ہیں کہ ہم اپنی خواتین کے لئے خواتین سٹاف کو کیسے Provide کر سکتے ہیں؟ تو یہ ہمیں کرنا چاہیئے کہ ہم کیا کیا کر سکتے ہیں؟ تو اس لئے اس میں میری ریکویسٹ ہو گی کہ آپ اس کو ہیلتھ کمیٹی میں ریفر کر دیں۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی منسٹر صاحب، ہاؤس کو Put کریں؟

<u>وزیر قانون:</u> میڈم، Put کر دیں۔

<u>Madam Deputy Speaker:</u> Is it the desire of the House that the call attention notice No. 128, moved by the honourable Member, may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Madam Deputy Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Call attention notice No. 128 is referred to the Committee concerned.

اب میں اجلاس کو ملتوی کرتی ہوں۔

The sitting is adjourned and we will meet again on 26th November, 2024.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 26 نومبر 2024 بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

(نوٹ): اسمبلی سیکرٹریٹ کے اعلامیہ No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Bills/2024/16263 مورخہ 28 نومبر 2024 کی رو سے اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 28 نومبر 2024 رات نو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا۔